Wakefield District Partnership ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ پارٹنرشپ

Engagement Framework کارکردگی کا فریم ورک

ستمبر 2003

مندرجات

سیکشن1

تعارف

- پس منظر
- ڈلیوری

سیکشن 2

کمیونٹی کو اس میں ملوث کرنے کا پروگرام

- عزائم و مقاصد
- استعمال کی جانے والی اصطلاحات کی تشریح
- قواعد وضوابط

سیکشن3

ٹول کٹ

- مرحلہ نمبر1 حدود کا تعیّن کرنا
- مرحلہ نمبر2 سروسز تک رسائی کی منصوبہ بندی کرنا
- مرحلہ نمبر3 موجود ذرائع کا استعمال کرنا

اپنڈکسز

- اپنڈکس1 کمیونٹی کی دلچسپی بڑھانے کے ذریعے
- اپنڈکس2 دلچسپی بڑھانے کا موجودہ نظام

سیکشن نمبر1

تعارف

ہر کسی فرد کا حق بنتا ہے کہ وہ اپنے علاقے کے مستقبل کو بنانے میں اثر انداز ہو سکے، اور وہ ”سروسز فراہم کنندگان“ جو ”ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ پارٹنر شپ“ کا ایک حصہ ہیں، کو چاہیے کہ کمیونٹیوں (لوگوں) کے ساتھ تعلقات استوار کریں اور انہیں اپنی رائے کا اظہار کرنے کے قابل بنائیں

فاسٹ فارورڈ۔ ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ کمیونٹی کی حکمتِ عملی

مارچ2003

پس منظر

شہریوں کے ساتھ تعلقات استوار کرنا پبلک سیکٹر میں تبدیلی لانے کی اہم کڑی ہے۔ رائے عامہ کو خدمات فراہم کرنے والے اداروں نے یہ بات محسوس کر لی ہے کہ اگر انہوں نے کمیونٹی کی ضروریات کو احسن طریقے سے پورا کرنا ہے تو انہیں ان لوگوں کے ساتھ تعلقات استوار کرنا ہوں گے جنہیں وہ خدمات فراہم کرتے ہیں۔ تاہم یہ تعلقات استوار کرنے کے لیے کوشش کرنے کا طریقہ کار بہت نازک ہے، اگرچہ اس میں ملوث ہونے والوں کے لیے یہ بہت فائدہ مند ہوگا اور یہ اہم مقاصد (خدمات) کی فراہمی میں بڑا کردار ادا کرے گا۔

ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ پارٹنرشپ ایسے اداروں کی طرف سے اپنے فرائض کو پورا کرنے کے لیے باہمی طور پر اظہار کرنے کا ایک ذریعہ ہے جنہوں نے اس ڈسٹرکٹ میں مختلف حصے داروں کو اس میں شامل کرنے کے لیے اسے تشکیل دیا۔ دراصل یہ پارٹنرشپ چاہتی ہے کہ مشترکہ اصولوں پر متفق ہوتے ہوئے مل جل کر ایسا طریقہ تیار کیا جائے اور ان تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے مشترکہ طور پر کوشش کی جائے جو بہتر طرزِ عمل اور ان تمام اداروں کی صلاحیتوں اور مہارات کو استعمال کرنے پر مبنی ہو۔

''فاسٹ فارورڈ کمیونٹی سٹریٹیجی''اس نظریے کے ساتھ اس کام کے لیے بنیاد فراہم کرتا ہے کہ اس حکمتِ عملی کی کامیابی کا دارومدار شہریوں کے تعاون اور اس ڈسٹرکٹ میں اہم حصے داروں پر منحصر ہے کہ جس طرح سروسز اور پروگراموں کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے اور انہیں پورا کیا جاتا ہے۔

''فاسٹ فارورڈ''اس کے لیے بنیادی وجوہات کچھ یوں بیان کرتا ہے:

ہر کسی فرد کا حق بنتا ہے کہ وہ اپنے علاقے کے مستقبل کو بنانے میں اثر انداز ہو سکے، اور وہ ''سروسز فراہم کنندگان''جو ''ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ پارٹنرشپ''کا ایک حصہ ہیں، کو چاہیے کہ کمیونٹیوں (لوگوں) کے ساتھ تعلقات استوار کریں اور انہیں اپنی رائے کا اظہار کرنے کے قابل بنائیں۔ اس حکمتِ عملی کے تحت کیے جانے والے کاموں میں مقامی لوگوں کی اجارہ داری بڑھانے کے لیے یہ ضروری ہے، اس سے عوام میں اعتماد اور ذمہ داری کا رجحان اجاگر کرنے میں بھی مدد ملے گی اور جو بھی اقدامات لاگو کیے جائیں گے ان کی کامیابی اس پر منحصر ہو گی۔

فاسٹ فارورڈ۔ ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ کمیونٹی حکمتِ عملی (مارچ 2003)

تعلقات استوار کرنے کا مطلب کچھ یوں لیا گیا ہے، تبادلہ خیال کرنے کا سلسلہ جس کے نتیجے میں کوئی فیصلہ کیا جاتا ہے. تبادلہ خیال کرنے کا سلسلہ جاری رکھنا بہت ضروری ہے کیونکہ اسی کی بدولت نظریات اور معلومات کا تبادلہ ہوتا ہے بجائے اس کے کہ کبھی کبھار کوئی ایک تقریب منعقد کرلی جائے. تبادلہ خیال (اظہار رائے) کا مطلب یہ بھی ہوتا ہے کہ دو یا اس سے زیادہ فریقین ایک دوسرے سے بات چیت کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے نظریات پر غور کرتے ہیں.

وضاحت کرنے کو فیصلے کرنے سے منسلک کرنا بھی اہم ہے، کیونکہ حصے داروں کو پالیسیوں اور سروسز کی فراہمی میں ملوث کرنے کی کوئی اہمیت نہیں ہوگی اگر اس کے نتیجے میں پالیسیوں اور سروسز کا جائزہ لینے کی کوئی منصوبہ بندی ہی نہیں ہوگی.

مقامی اتھارٹی، پولیس اور ہیلتھ اتھارٹیوں کی قانونی ذمہ داری ہے کہ وہ مختلف موضوعات (مسائل) پر عوام سے مشورہ کریں. ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ پارٹنرشپ کمیونٹی حکمتِ عملی پر عمل درآمد کرتے اور اسے فروغ دیتے ہوئے کوشش کرے گی کہ تمام حصے دار قانونی تقاضوں کو پورا کریں. اس کا مطلب یہ ہوگا کہ تمام پروگراموں کی منصوبہ بندی اور انہیں پورا کرنے کے لیے تعلقات استوار کرنے کے لیے روابط کو مرکزی حیثیت دی جائے گی اور مراسم کی بہتری کے لیے کسی انفرادی حصے دار کی سرگرمیوں کو دیگر تمام حصے داروں کی سرگرمیوں سے منسلک کیا جائے گا.

اپنی طرف سے پارٹنرشپ نے لوگوں اور حصے داروں کو ڈسٹرکٹ میں مؤثر طور پر ملوث کرنے کا ارادہ کیا ہوا ہے اور یہ اس بات پر متفق ہے کہ حصے داروں کو باہمی طور پر اکٹھا کیا جائے تاکہ مشترکہ طور پر تعلقات استوار کرنے کے انتظامات کو فروغ دیا جاسکے. تعلقات بڑھانے کا یہ ابتدائی کام اسی مشترکہ کوشش کی بنیاد کے طور پر کیا جارہا ہے.

ظاہرہ طور پر اس کا مقصد یہی متعین کیا گیا ہے کہ ہمیں تعلقات کو بڑھانے کی کیوں ضرورت ہے اور مشترکہ طور پر ہم یہ کام کیسے بہتر طور پر سرانجام دے سکتے ہیں. تعلقات بڑھانے کے لیے اس میں کچھ بنیادی اصول بنائے گئے ہیں، تاکہ لوگوں کو اس کے طریقہ کار اور نتائج کے بارے میں واضح طور پر علم ہو اور یہ پارٹنرشپ کے لیے مجموعی طور پر اور حصہ داروں کے اپنے طور پر تعلقات کو بڑھانے کے لیے ایک بنیادی طریقہ کار فراہم کرتا ہے. ابتدائی کام کا نتیجہ جو مؤثر اور خوشگوار تعلقات کی صورت میں سامنے آئے گا، یہ نہ صرف حصہ داروں کی انتظامی امور کے بارے میں کارکردگی کے سلسلے میں رہنمائی کرے گا کہ وہ شہریوں کی ضروریات کی مطابقت سے سروسز تیار کریں بلکہ یہ ہمیں اس اہم سوال "کہ اس کے علاوہ پارٹنرشپ کی اہمیت کیا ہے اور شہریوں کا معیارِ زندگی بہتر بنانے کے لیے اس طریقہ کار میں کمیونٹی سٹریٹیجی کا اضافہ کتنا اہم ہے؟"

تعلقات بڑھانے کے ابتدائی کام کو ایک واحد کوشش کے طور پر نہیں دیکھنا چاہیے. عوامِ عامہ کے اداروں اور کمیونٹیوں کے درمیان شراکت کے متعلقہ پہلو کے سلسلے میں پہلے ہی کافی کچھ کیا جاچکا ہے.

دسمبر 2002 میں ''ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ پارٹنرشپ'' نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ڈسٹرکٹ میں کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے لیے قانونی طور پر قدم اٹھایا جائے جیسا کہ اس دستاویز ''**کمیونٹی ڈویلپمنٹ۔ سٹریٹیجک وے فارورڈ** (**ستمبر 2002**) میں واضح کیا گیا ہے. کمیونٹی ڈویلپمنٹ کمیونٹیوں کی اہلیت بڑھانے کا ایک طریقہ کار ہے، ایک اہلیت جس میں کمیونٹیاں انفرادی یا مجموعی طور پر اپنی صلاحیتوں کو حاصل کریں اور جہاں بھی ان کو حصہ لینے کی ضرورت پیش آئے اپنا کردار ادا کریں.

ظاہرہ طور پر کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے لیے اٹھائے گئے اقدام اس وقت تک مؤثر ثابت نہیں ہونگے جب تک کمیونٹیاں اپنے طور پر ملوث ہونے کے اس طریقہ کار میں خود شامل نہیں ہوتیں. اس ابتدائی کام میں انہی اقدامات پر توجہ دی گئی ہے جو ''کمیونٹی ڈویلپمنٹ۔ وے فارورڈ'' دستاویز میں شامل ہے جس میں عملی طور پر شامل ہونے کے بارے میں اس طرح بتایا گیا جس میں کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے اصولوں کی عکاسی ہوتی ہے.

ڈلیوری (فراہمی)

ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ پارٹنرشپ حصے داروں اور تعلقات استوار کیے جانے والے کام کے درمیان بنیاد فراہم کرتی ہے.

پارٹنرشپ کی طرف سے کمیونٹی ڈویلپمنٹ اور کمیونٹی کو ملوث کرنے کے لیے مخصوص ذمہ داریوں والے آفیسروں کے گروپ تیار کیے گئے ہیں جو مشترکہ کوششوں کو فروغ دیں.

ان گروپوں کی طرف سے کیے جانے والے کام کے نتیجے میں ہی ویکفیلڈ اور فریم ورک کے لیے "کمیونٹی ڈویلپمنٹ۔سٹریٹیجک وے فارورڈ" کی اشاعت سامنے آئی ہے.

ان دستاویزات میں بیان کی جانے والی کوششوں کی جانچ کرنے،ان پر غور کرنے اور انہیں قابلِ عمل بنانے کی طرف قدم اٹھانے کے لیے یہ ارادہ کیا گیا ہے کہ کمیونٹی کے ساتھ مراسم بڑھانے والا ایک گروپ ترتیب دیا جائے جو ایک ایسی بنیاد فراہم کرے جس سے پارٹنرشپ کی طرف سے متواتر اور باہمی اپروچ اختیار کرنے کا یقین ہو سکے.

خصوصی طور پر یہ گروپ تعلقات بہتر بنانے کے لیے کیے جانے والے ابتدائی کام کی ڈویلپمنٹ اور اس کے قابلِ عمل ہونے پر بھی نظر رکھے گا جس میں یہ سب شامل ہو گا :

- **تعلقات کی بہتری کے لیے عملی منصوبہ**

مخصوص سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ اس بات کا یقین کرنا سابقہ دودستاویزات میں شامل کیے گئے اصولوں کو جدید طریقہ کار کے مطابق آگے بڑھایا جائے.اس سے شہریوں، وزیٹروں اور ڈسٹرکٹ کے دیگر حصہ داروں کی طرف سے سروسز اور پروگراموں کی منصوبہ بندی اور انہیں پورا کرنے میں ایک مؤثر کردار ادا کرنے میں مدد ملے گی.

- **تعلقات بڑھانے کی منصوبہ بندی**

حالیہ طور پر کیے جانے والے کام کی بنا پر،ماضی، حال اور مستقبل کے لیے سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کی جائے گی.اس سے ایک ایسا ڈیٹا بیس تیار کرنے میں مدد ملے گی جو ڈسٹرکٹ میں ایسی سرگرمیوں کے لیے ایک مرکزی حوالہ پوائنٹ فراہم کرے گا.اس ڈیٹا بیس سے تعلقات کی بہتری کے لیے کیے جانے والے کام کے نتائج دوسروں کے ساتھ بانٹے جا سکیں گے، بہتر طرزِ عمل کی شناخت ہو سکے گی اور مل جل کر کام کرنے کے لیے بنیاد فراہم ہو سکے گی.

- **تعلقات بڑھانے کے لیے کیے جانے والے کاموں کی اہمیت جاننا**

یہ یقین کرنے کے لیے کہ ہم شہریوں کی توقعات پر پورے اتریں، جس دباؤ کے تحت ہم کام کرتے ہیں اسے ذہن میں رکھتے ہوئے، ہمیں اس بات کا یقین کرنا ہو گا کہ ہم اپنے کام کے اثرات کا جائزہ لے سکیں.

یہ پارٹنر شپ کارکردگی کو بہتر بنانے کا کام شروع کرے گی جس کا زیادہ تر دارومدار سروس فراہم کنندگان کے بارے میں شہریوں کی قوتِ مشاہدہ میں واقع ہونے والی تبدیلیوں کو جانچنے کی اہلیت پر ہو گا.

سیکشن 2

تعلقات استوار کرنے کا فریم ورک

ہمارا عزم

اس بات کا یقین کیا جائے کہ ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ میں شہریوں اور دیگر اہم حصے داروں کو پالیسیوں کی تیاری اور خدمات کی فراہمی میں مؤثر کردار ادا کرنے کا موقع ملے

فریم ورک۔ اغراض و مقاصد

مقصد

تعلقات بہتر بنانے کے فریم ورک کا مقصد ہے کہ اس بات کا یقین کیا جائے کہ ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ میں شہریوں اور دیگر اہم حصے داروں کی ان پالیسیوں کی تیاری اور خدمات کی فراہمی میں مؤثر کردار ادا کرنے کا موقع ملے جن کے اتحاد سے یہ پارٹنرشپ بنائی گئی ہے اور جہاں بھی ممکن ہو جمہوری طور پر اور سروس کے طریقہ کار میں زیادہ ملوث ہوں

مقاصد

- ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ کے شہریوں اور حصے داروں کے ساتھ ہم آہنگی اور متواتر بات چیت کے ذریعے ایسے تعلقات استوار کرنا جس سے اس عزم کا یقین ہو کہ مقامی لوگوں کی بہبود اور سروسز کے معیار کو بہتر بنایا جاسکے
- اس بات کا یقین کرنا کہ یہ روابط اس ممکنہ اعلیٰ معیار کے ساتھ استوار کیے جائیں جو انفرادی حصے داروں کے لیے جائز ہوں، انہیں دہرایا نہ جائے اور جس سے شہریت کی حوصلہ افزائی ہو۔
- اس بات کا یقین کیا جائے کہ ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ پارٹنرشپ کے پورے علاقے میں فیصلے کرتے وقت ان تعلقات کے نتائج کی عکاسی ہوتی ہو۔
- اس بات کا یقین کیا جائے کہ ہر کسی کو یہ یقین ہو کہ ہر فرد مقامی مسائل اور مستقبل کی منصوبہ بندی میں اپنی رائے دہی اور اپنے نظریات کے اظہار کا حق رکھتا ہے۔
- ایسی سروسز فراہم کرنا جو ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ کے شہریوں اور حصے داروں کی ضروریات کے مطابق ہو۔
- باہمی بات چیت کے ذریعے اس بات کا یقین کرنا کہ جس طرح ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ پارٹنرشپ کے اداروں کے منصوبوں کی تکمیل ہوتی ہے اور سروسز فراہم کی جاتی ہیں اس بارے میں لوگوں کو اچھی طرح سے علم ہو۔
- اس بات کا یقین کرنا کہ ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ پارٹنرشپ کے اتحادی ادارے جن کمیونٹیوں کو سروسز فراہم کرتے ہیں ان کے ساتھ کھل کر بات چیت کریں، ان کے مسائل پر توجہ دیں اور ان کو جواب دہ ہوں۔
- اس بات کا یقین کرنا کہ ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ پارٹنرشپ کے اتحادی ادارے شہریوں اور حصے داروں کی بھلائی اور ان کی ضروریات کو اوّلیت دیں۔

فریم ورک۔ اصطلاحات کی وضاحت

باہمی تعلقات بڑھانا (باہمی طور پر گھل مل جانا)

عوام عامہ کے اداروں اور شہریوں، وزیٹروں اور دیگر حصے داروں کے درمیان بات چیت کرنے کے طریقہ کار کی وضاحت کے لیے مختلف اصطلاحات استعمال کی جاچکی ہیں. کمیونٹی ڈویلپمنٹ، کسی کام میں شامل ہونا، مشورہ، بڑھ چڑھ کر حصہ لینا وغیرہ سبھی ایسی اصطلاحات ہیں جو انہی مختلف موضوعات کا حوالہ دیتی ہیں جن کے بارے میں ہم نے پہلے بتایا ہے کہ کسی فیصلہ پر پہنچنے کے لیے دونوں طرف سے بات چیت کا سلسلہ جاری ہونا بہت ضروری ہے. ہم ''انگیجمنٹ'' کی اصطلاح ان سبھی اصطلاحات کو اکٹھے تسلیم کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں تاکہ انہیں یہ علم ہو کہ ہر کام کے مقاصد کی نوعیت سے انہیں اپنا کردار (حصہ) ادا کرنا ہے.

یہ بہت ضروری ہے کہ کسی غلط فہمی سے بچنے اور کسی مقصد کی صحیح پہچان کے لیے ہمیں ان اصطلاحات میں سے ہر انفرادی اصطلاح کے بارے میں مکمل سمجھ ہو. ایسا کرنے کے لیے پانچ مرحلوں میں کمیونٹی کو ملوث کرنے کے لیے حصہ لینے کی سیڑھی ''ڈیوڈ ولکوکس (David Wilcox)'' کی تصنیف ''گائیڈ لائنز ٹو ایفیکٹیو پارٹیسپیشن 1996'' (حصہ لینے کے بارے میں رہنمانہ ہدایات 1996) استعمال کی جارہی ہے.

حصہ لینے کی یہ سیڑھی تعلقات بہتر بنانے کے لیے نقطۂ آغاز فراہم کرتی ہے.

کمیونٹی کے ملوث ہونے کے مرحلے

مرحلہ نمبر 1۔ معلومات فراہم کرنا

کمیونٹی کے حصہ لینے کا یہ پہلا مرحلہ ہے اور یہ حصہ داروں کو معلومات کی فراہمی کے متعلق ہے.

یہ حصہ داروں کو معلومات اور اس بارے میں علم فراہم کرتا ہے جن سے اس بارے میں یقین کیا جاسکے کہ وہ واقعی صحیح انتخاب (فیصلے) کرنے کے قابل ہیں. یہ بہت ضروری ہے کہ اس میں حصہ لینے والے افراد کو ملوث ہونے کے بعد اس کا ردِ عمل بتایا جائے اور اس طرح یہ اپنے طور پر معلومات فراہم کرنے کا عمل بن جاتا ہے

مرحلہ نمبر 2۔ مشورہ کرنا اور معلوم کرنا (سیکھنا)

حصہ بٹانے (ملوث ہونے) کا یہ سب سے اہم مرحلہ ہے، اس میں ترجیحات، نقطہ نظر اور تفتیش کرنے کی ضروریات بھی شامل ہوسکتی ہیں. مشورہ کرنے کا مقصد فیصلے کرنے کے طریقہ کار کو مطلع کرنا ہے اور یہ نہیں کہ دوسرے افراد کے ساتھ کام کرنا ہے اور ان کے نظریات کو قابلِ عمل بنانا ہے.

تاہم اگر کمیونٹی کے نظریات و خیالات دُرست ہوں تو اداروں کو انہیں اپنانے کے لیے تیار رہنا چاہیے.

مرحلہ نمبر3۔ ملوث ہونا (حصے لینا)

ملوث ہونے کا مطلب ہے مل جل کر کام کرنا اور دوسرے لوگوں کے نظریات کو قبول کرنا اور پھر جو کچھ آپ نے اکٹھے ہو کر ترتیب کیا ہے اس میں سے بہتر نظریات کا انتخاب کرنا. اس سے حصہ داروں کو اپنے فیصلوں کی ذمہ داری قبول کیے بغیر فیصلے کرنے میں ملوث ہونے اور دخل دینے کی اجازت مل جاتی ہے.

مرحلہ نمبر4۔ مل جل کر کام کرنا

شراکت میں ہونے کا مطلب مل جل کر فیصلے کرنا اور اکٹھے کام کرنا اور پھر ان فیصلوں کی ذمہ داری قبول کرنا ہے.

مرحلہ نمبر5۔ ڈویلپمنٹ

یہ حوصلہ مندانہ (پُرعزم) مرحلہ ہے جو حصہ داروں اپنے منصوبہ جات کو فروغ دینے اور انہیں پورا کرنے کا اختیار دیتا ہے. اس میں یہ شامل ہے، کمیونٹیوں کو اختیار دینا اور ان کی صلاحیت بڑھانا؛ بجائے اس کے کہ کوئی اور ان پر حکم چلائے کمیونٹیوں کو اپنے اختیارات خود سنبھالنے میں ان کی رہنمائی کرنا.

شہریت

یہ ایک ایسی اصطلاح ہے جو ایک مہذب معاشرے کو ان کی ذمہ داری کا احساس دلانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے اس کا مطلب مقامی مسائل کے بارے میں واقفیت حاصل کرنا اور انہیں اپنے ذاتی مسائل اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ سمجھنے کی کوشش کرنا

کمیونٹیاں

کمیونٹیوں کی وضاحت کئی طرح سے کی جا سکتی ہے اور اس بارے میں عام طور پر مانی جانے والی وضاحت (تشریح) یوں ہے؛

- کسی مخصوص جگہ کی کمیونٹی۔ جہاں ''کمیونٹی'' کی وضاحت اس کے گردونواح کی بنا پر کی جاتی ہے جس کی اپنی حدود ہوں، جیسا کہ ''ہاؤسنگ اسٹیٹ'' یا کسی ٹاؤن یا گاؤں کا کوئی مخصوص حصے میں رہنے والی کمیونٹی ہو.
- ایک جیسی پسند، دلچسپی رکھنے والے لوگ۔ عام طور پر ایسے لوگ جو ایک جیسی چیز پسند کرتے ہوں، کہاں، کیسے رہتے ہیں اس سے کوئی سروکار نہیں. ایسے لوگوں کو ایک کمیونٹی گروپ کی طرح مانا جاتا ہے اس میں ایسے گروپ بھی شامل ہیں، جیسا کہ وہ لوگ جو غربت کی زندگی گزار رہے ہوں، اقلیتی طبقے کے لوگ اور انفرادی لوگ، جیسا کہ ہم جنس پرست / ہم جنس پرست عورتیں وغیرہ. یہ جان لینا بہت اہم ہے کہ بعض افراد کا ایک سے زیادہ کمیونٹیوں سے تعلق ہو سکتا ہے.

حصے دار

ایک ایسی اصطلاح جو سبھی گروپوں گروپوں کا حوالہ دینے کے لیے استعمال کی جاتی ہے جس میں، ایک جیسی دلچسپی رکھنے والے افراد، ایک جگہ پر رہنے والے لوگ جنہیں ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ کے مستقبل اور بھلائی میں دلچسپی ہو، بھی شامل ہیں. یہ اصطلاح، اس علاقے میں آنے والے وزیٹروں (سیاحوں)، مقامی کاروباری لوگوں اور اجارہ داروں اور عوام کو خدمات فراہم کرنے والے اداروں اور ڈسٹرکٹ میں رضاکار تنظیموں پر بھی محیط ہوتی ہے.

اخراج شدہ گروپ

بعض اوقات اسے ''ہارڈ ٹو ریچ'' (ایسے لوگ جن سے بات چیت کرنا مشکل ہو) بھی کہا جاتا ہے اور یہ اصطلاح ایسے گروپوں اور کمیونٹیوں کو بیان کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے جنہیں معاشرے سے اخراج کا سامنا ہو (یعنی وہ لوگ جو معاشرے سے الگ تھلگ رہتے ہوں) اس لیے انہیں شامل کرنے کے لیے بہت زیادہ مخصوص کوشش کی ضرورت ہوتی ہے. عوامی ادارے عام طور پر یہ محسوس کرتے ہیں کہ ان گروپوں ساتھ شامل کرنا بہت دشوار ہے، تاہم بعض گروپوں کے نزدیک ان کے بارے میں یہ نظریہ درست نہیں ہے اور وہ یہ محسوس کرتے ہیں کہ انہیں اپنے ساتھ شامل کرنے کے لیے عوامی ادارے صحیح طریقہ کار (راستہ) استعمال نہیں کر رہے. مثال کے طور پر یہ گروپ، بے گھر لوگوں کا، نوجوانوں افراد کا، خانہ بدوشوں کا، سیاہ فام اور اقلیتی افراد کا اور عمر رسیدہ افراد کا گروپ ہو سکتا ہے.

کمیونٹی میل ملاپ

کمیونٹی میل ملاپ ایک ایسی اصطلاح ہے جو مساوات کا تصور، کمیونٹیوں میں اختلاف اور میل جول ایسے مسائل جن کا کمیونٹیوں کے محفوظ اور طاقتور ہونے پر اثر پڑتا ہو، کے لیے استعمال کی جاتی ہے. خصوصی طور پر میل ملاپ کا مطلب، لوگوں کے ان کمیونٹیوں میں اپنے آپ کو محفوظ اور مطمئن محسوس کرنا ہے جن کا وہ ایک حصہ ہیں اور اس کا دارومدار ان باتوں پر ہے؛

- تمام کمیونٹیوں میں اشتراکت اور اپنائیت کا احساس ہو.
- مختلف سماجی اقدار کی اہمیت کے ساتھ ساتھ تمام لوگوں کے درمیان اعتماد اور احترام موجود ہو.
- ہر کسی کو بغیر کسی امتیاز کے وہی مواقع حاصل ہوں.
- مختلف تہذیبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے درمیان کام کرنے کی جگہوں، سکولوں میں مثبت تعلقات استوار ہوں

فریم ورک۔ تعلقات بڑھانے (استوار کرنے) کے قواعد و ضوابط

نیچے دیئے گئے قواعد و ضوابط حصے داروں کو پورے ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ میں جس قدر ممکن ہو مؤثر طور پر تعلقات کو استوار کرنے کے اہل بنانے اور یہ یقین کرنے کے لیے وضع کئے گئے ہیں کہ جب ضروری ہو تو ان تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے. یہ قواعد ایک بنیاد فراہم کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں جس پر ڈسٹرکٹ میں ہونے والی تمام کوششوں کا انحصار ہو اور اس کے ساتھ ساتھ ''ٹول کٹ'' میں بیان کئے گئے مندرجہ ذیل اقدامات پر بھی غور کرنے کی ضرورت ہے جب بھی کبھی ان کوششوں کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے خواہ وہ کسی پارٹنر کی طرف سے انفرادی طور پر کی جائے یا دوسروں کے ساتھ مل کر کی جائے.

- ان کوششوں کی بنیاد حقیقت پر ہو اور اس میں ملوث ہونے والے ادارے کی طرف سے گفت و شنید کو بہتر بنانے، حصے داروں کی دلچسپی بڑھانے، تعلقات استوار کرنے اور تیز و ترار شہریت میں فرائض سے لگاؤ کا اظہار ہونا چاہیے.
- ان کوششوں کو مقاصد کے مطابق ہونا چاہیے، صحیح وقت پر صحیح جگہ پر ہوں اور اس سارے طریقہ کار میں صحیح لوگوں کے ساتھ ہوں.
- ان کوششوں کی بنیاد اس حقیقت پر ہو کہ بہت سارے افراد، گروپ اور کمیونٹیوں کو معاشرے سے اخراج کا سامنا ہے اور ان کی دلچسپی بڑھانے کے لیے تندہی سے اور سخت محنت کی ضرورت ہے.
- ان کوششوں میں ہمہ وقت لگن کا جذبہ ہو، بار بار وہی کام کرنے سے پرہیز کیا جائے، ان میں ماضی، حال اور مستقبل کی عکاسی ہو جہاں کہیں بھی ممکن ہو پارٹنرشپ کے ساتھ ذرائع کو شیئر کیا جائے.
- فیصلے کرنے کے طریقہ کار پر اثر انداز ہونے کے لیے پہلی فرصت میں لوگوں سے ملا جائے تاکہ اس بات کا یقین ہو کہ یہ طریقہ کار با مقصد اور مؤثر ہے اور پہلے سے کئے گئے فیصلوں پر مشورہ کرنے سے روکتا ہے.
- کمیونٹیوں کے ساتھ ملنے جلنے والوں کو مختلف قسم کی محنت کی ضرورت ہوگی. اس بات کا یقین کرنا بہت ضروری ہے کہ شروع سے ہی ان کوششوں کو معیار صاف و شفاف ہو.
- تعلقات کو مؤثر طور پر استوار کرنے کے لیے رسائی بہت ضروری ہے. جس میں، صحیح وقت پر قابلِ رسائی مقامات فراہم کرنا، ترجمان فراہم کرنا، سنگرز، بچوں کی دیکھ بھال کرنے کی سہولیات وغیرہ، شامل ہے. جب بھی ممکن ہو واضح اور صاف الفاظ میں متعلقہ معلومات کی دستیابی بہت ضروری ہے.

- کسی بھی قسم کی کوششوں کے سلسلے میں لوگوں کے نظریات (ردِ عمل) معلوم کرنا بہت ضروری ہے. نظریات معلوم کرتے وقت کیئر کی ضروریات کے متعلق بتانا ضروری ہے کہ یہ کیسے پوری کی جائیں گی، اوراس کے لیے ردِ عمل وقت پراور مؤثر طور پر ظاہر کیا جائے.

- تعلقات کو بہتر بنانے کی سرگرمیوں کی اہمیت جاننے اوراس کا جائزہ لینے کے لیے مؤثر طریقہ ایجاد کرنے کی ضرورت ہے ان سرگرمیوں کو مستقبل کے لائحہ عمل اور کام کرنے کے طریقے ایجاد کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے.

قواعد و ضوابط ۔ تعلقات استوار کرنے کیا مطلب ہے اور یہ کیوں ضروری ہے ؟

تعلقات استوار کرنے کا عمل اس لیے ضروری ہے کیونکہ یہ شراکت داروں اور حصے داروں کو معلومات اور نظریات کا تبادلہ کرنے کے اہل بناتا ہے اور ایسا کرنے سے تبدیلی رونما ہوتی ہے جس کے نتیجے میں انتظامی طور پر تبدیلی واقع ہو سکتی ہے ۔

چونکہ زیادہ تر قانونی اداروں کا قانونی فرض ہے کہ وہ مقامی لوگوں اور حصے داروں کے ساتھ گفت و شنید اور صلاح مشورہ کرتے رہیں لیکن مؤثر طور پر ملوث ہونے کے فوائد کا مطلب ہے کہ ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ نے ان قانونی تقاضوں سے بھی آگے جانے کے لیے تیار ہے ۔ یہ نہیں کہ ایک ادارے کی حیثیت سے ہمیں تعلقات بہتر بنانا، باہمی میل جول بڑھانا پڑتا ہے بلکہ یہ اس لیے کرنا چاہیے کہ ایسا کرنا ہی اچھی بات ہے ۔ اس سارے کام کے نتائج یہ ہوں گے کہ ہم زیادہ پُر اعتماد ہونگے کہ جو سروسز اور پروگرام زیرِ عمل لانا ہماری ذمہ داری ہے وہ ان لوگوں کی ضروریات کے مطابق ہیں جنہیں یہ سروسز فراہم کی جا رہی ہیں ۔

ایسا کرنا اس لیے دُرست ہے کیونکہ ؛

- ان سروسز کو مقامی لوگوں کی ضروریات کے مطابق تیار کیا جا سکے گا جس کا انحصار اس بات پر ہے کہ لوگ کیا چاہتے ہیں اور کیا نہیں چاہتے ۔
- اس میل ملاپ، ان تعلقات کے نتائج کی راشنی میں مستقبل کی پالیسیاں، ترجیحات اور حکمتِ عملیوں تیار کی جائیں گی ۔
- مقامی لوگوں کو یہ اختیار دیا جا سکتا ہے کہ وہ اپنی کمیونٹی کے مستقبل کے بارے میں رائے دے سکیں جس سے انہیں اپنی کمیونٹی پر فخر ہو ۔
- سروسز استعمال کنندگان کے اطمینان کے بارے میں وقت کے ساتھ ساتھ معلوم کیا جا سکتا ہے جس سے مستقبل کے لیے سروسز کو بہتر بنانے کے لیے اشارے مل سکتے ہیں ۔

مقامی کمیونٹیوں کے ساتھ مل کر کام کرنے اور ان کی رائے جاننے کے فوائد

- مراسم قائم، اور تعلقات برقرار رکھنے سے معلومات بانٹنے کا موقع ملتا ہے جس سے اس بات کا یقین کیا جاسکتا ہے کہ مقامی کمیونٹیوں اور حصے داروں کو معلومات بروقت پہنچ رہی ہیں اور انہیں پارٹنرشپ کی پالیسیوں اور ترجیحات کے بارے میں اچھی طرح علم ہے

- کام کرنے کے بہتر طریقوں، جیسا کہ مؤثر طور پر بات چیت کرنے اور حصے داروں کو ان کے احکامات کے نتائج سے آگاہ کرنے اور سروس کی فراہمی پر اس کا کیا اثر ہوا، کے بارے میں تبادلہ خیال کرنے کے ذریعے اداروں کے مابین اعتماد اور تعلقات کو بہتر کیا جاسکتا ہے.

- ڈسٹرکٹ کے روشن مستقبل کے لیے نئی چیزیں سیکھنا اور ہنر و مہارت کے بارے میں تبادلہ خیال کرنا بہت ضروری ہے.
- مؤثر بات چیت اور مشورہ شرکت کنندگان کو نئے ہنر، ماہرانہ صلاحیت اور کام کرنے کے بہتر طریقوں کے بارے میں سیکھنے کا موقع فراہم کرتا ہے.
- اس کے نتیجے میں شہری پبلک سروسز میں بہتر ڈیزائن، بہتر سروسز کی فراہمی اور زیادہ انتخاب حاصل کرسکتے ہیں.

سیکشن 3

ٹول کٹ

ٹُول کٹ

ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ میں تعلقات بہتر بنانے کے لیے کی جانے والی سرگرمیوں (کئے جانے والے کاموں) کے لیے اس ٹُول کٹ کو رہنمائی کے طور پر استعمال کرنا چاہیے. اس میں ایسے اہم اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے جس سے یہ یقین کیا جا سکے کہ یہ مؤثر طور پر ہو رہا ہے. اس گائیڈ کو، اگر مناسب ہو تو، ''کمیونٹی ڈویلپمنٹ۔ سٹریٹیجک وے فارورڈ'' میں بتائی جانے والی باتوں کے ساتھ بھی استعمال کرنا چاہیے.

تعلقات کو مؤثر طور پر بہتر بنانے کے مرحلے

تعلقات خوشگوار بنانے کے کام پر سروس کی منصوبہ بندی اور فراہمی کے ایک اہم حصے کی حیثیت غور کرنے کی ضرورت ہے نہ کہ بعد میں اس پر توجہ دی جائے. جب ایسے فیصلے کئے جائیں جن کا اثر ویکفیلڈ ڈسٹرکٹ کے لوگوں پر پڑنا ہو تو ان تعلقات کی بہتری پر اوّلین توجہ دی جائے.

شہریوں اور حصے داروں کو فیصلے کرنے کے سارے طریقہ کار، مسائل کو روشناس کروانے سے لے کر ان کے متعلق فیصلہ کرنے تک، ہر مرحلے پر شمولیت کا موقع ملنا چاہیے. یہ اس لیے ضروری ہے کیونکہ کسی بھی مسئلے کا بہتر حل وہاں کے مقامی علم مہارت اور مخصوص ممبر کی سوچ اور سمجھ پر منحصر ہے. اس لیے تعلقات خوشگوار بنانے کا سارا طریقہ کار بہت اہم ہے تاکہ یہ یقین ہو سکے کہ تمام فیصلے اس علم کے زیرِ اثر کئے جائیں.

لہٰذا تعلقات خوشگوار بنانے کی مؤثر منصوبہ بندی فیصلے کرنے کے طریقہ کار کی مطابقت کے ساتھ ہی شروع ہو جاتی ہے. تاہم، اس سے پہلے کہ آپ کسی اقدام کی منصوبہ بندی کریں، پچھلے سیکشن میں تعلقات سے متعلقہ دیئے گئے سوالات کے جوابات دینا ہوں گے. ان سوالوں کے جواب تعلقات کی بہتری کے بارے میں کسی بھی منصوبے کی حدود کو تعیّن کریں گے.

مرحلہ نمبر1۔ حدود کاتعیّن کرنا

قدم نمبر1. ہم کیا حاصل کرنا (انجام دینا) چاہتے ہیں ؟

جو کچھ آپ اس سارے عمل (طریقہ) سے اخذ کرنا چاہتے ہیں ابھی اسے معلوم کرنے کی ضرورت ہے. آپ اس میں کیوں ملوث ہو رہے ہیں اور یہ مہم (تعلقات استوار کرنے کا کام) کس بارے میں فیصلے کرے گی. ابھی یہ تعیّن کرنا ہے.

قدم نمبر2. کس حد تک ملوث ہونا مناسب ہے ؟

یہ معلوم کرلینے کے بعد کہ آپ کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں، آپ کو یہ معلوم کرنا ہوگا کہ اپنی ضروریات کی نوعیت کے لحاظ سے آپ کو کس حد تک ملوث ہونے کی ضرورت ہے (اپنڈکس1 ملاحظہ کریں). اس سے آپ کو بہت اچھی طرح یہ پتہ چل جائے گا کہ پالیسی کے سارے عمل میں آپ کی صورت حال کیا ہے. اگر پہلے ہی فیصلے کیا جاچکے ہوں یا اگر پالیسی میں کی جانے والی بنیادی تبدیلیاں بہت معمولی ہیں تو ہو سکتا ہے معلومات دینا ہی مناسب ہو. جب زیادہ ملوث ہونے کا مقام آتا ہے تو آپ کو اپنی حدود (ضروریات) کے بارے میں واضح طور پر معلوم ہونا بھی بہت ضروری ہے. کیونکہ بعض اوقات آپ کو اپنے نظریات کے خلاف تجاویز کے ساتھ بھی نپٹنا پڑے گا. زیادہ ملوث ہونے سے شہریوں کو زیادہ اختیارات ملنے کا موقع ملتاہے اور ان میں زیادہ صلاحیت اجاگر ہوتی ہے. کمیونٹی ڈویلپمنٹ کی اس کوشش کو محدود عرصے کے لیے نہ سمجھیں بلکہ یہ لمبے عرصے تک جاری رہنے والا عمل ہے جس میں کمیونٹیاں اپنے معاملات پر خود کنٹرول حاصل کرنا سیکھتی ہیں.

قدم نمبر3 میں کس کے ساتھ ملوث ہو رہا ہوں ؟

اپنے پسند کے سامعین کا انتخاب کرنا بہت ضروری ہے. اس کا مطلب یہ ہوا، کہ آپ نے یہ معلوم کرنا ہے کہ آپ کہاں اور کیوں ملوث ہو رہے ہیں، اور آپ کو یہ فیصلہ کرنا ہے کہ اپنے مقاصد کے حصول کے لیے آیا مختلف گروپوں کے ساتھ ملوث ہونا ضروری ہے یا نہیں.

قدم نمبر4 پہلے کیا کچھ کیا جا چکا ہے ؟

یہ فائدے مند ہوگا اگر آپ پہلے یہ معلوم کرلیں کہ اس پارٹنرشپ میں پہلے کیا کچھ کیا جاچکا ہے. اس کے فوائد یہ ہوں گے کہ آپ پھر وہی کام دہرائیں گے نہیں اور باری آنے پر ممکن ہے دیگر منصوبوں کے بارے میں کام کریں اور موجودہ مشورے (معلومات) سے ہی اسے آگے بڑھائیں گے. اس کے علاوہ آپ بہتر طرزِ عمل اختیار کر سکتے ہیں اور شراکت میں ہونے والی ایجنسیوں سے سیکھ سکتے ہیں؛ اس سے آپ کو لوگوں سے بار بار نہیں پوچھنا پڑے گا اور اس میں شامل نہ ہونے کے بارے میں انکار نہیں سننا پڑے گا.

قدم نمبر5 اکٹھے یا انفرادی طور پر ملوث ہونا چاہیے ؟

مقامی کمیونٹی اور حصے داروں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے پہلے سے بھی زیادہ اس بات کی ضرورت کہ اس کوشش میں مل جل کر کام کیا جائے. بعض اوقات کچھ کام ایسے بھی ہونگے جو انفرادی ایجنسی بہتر طور پر کرے گی لیکن زیادہ تر مشترکہ کوشش کو ہی ترجیح دی جائے گی. مشترکہ کوشش سے مشورے پر ضائع ہونے والے وقت کی بچت ہوگی، سارے کام کی ذمہ داری بھی مجموعی طور پر عائد ہوگی اور اس کے ساتھ ساتھ اس سارے عمل کے لیے خود ہی خود ذرائع پیدا ہو جائیں گے. اگر اس کے لیے مشترکہ طور پر کوشش کرنے کا فیصلہ ہوتا ہے تو دیگر شراکت داروں کی شناخت کروانا ہوگی اور ان کے کردار کا تعیّن کرنا ہوگا

قدم نمبر6 میں حصہ لینے کے لیے دوسرے لوگوں کی کیسے حوصلہ افزائی کر سکتا / سکتی ہوں ؟

مقامی کمیونٹیوں اور حصے داروں کے ساتھ شامل ہونے کے لیے انہیں وقت نکالنا ہوگا اور کوشش کرنا ہوگی. لہذا یہ زیادہ مؤثر ہوگا اگر اس میں حصہ لینے والے یہ سمجھ سکیں کہ حصہ لینے کا عمل ضروریات کی مطابقت سے ہوتا ہے. اس میں دلچسپی پیدا کرنا اور اسے بر قرار رکھنا بہت ضروری ہے اور اپنے مقصد کے حصول اپنے سامعین کے بارے میں سمجھ رکھنا بہت اہم بات ہے. کامیابی کے لیے اس بات کا یقین کیا جائے کہ تمام حصہ لینے والوں کو لوگوں کے نظریات سے آگاہ کیا جائے اور یہ بھی ضروری ہے کہ آپ شروع سے ہی حقیقت پسند ہوں کہ ان نتائج سے کیا حاصل کیا جاسکتا ہے کیا نہیں. حصہ لینے کے حوصلہ افزائی کرنے کے طریقوں میں یہ سب شامل ہو سکتا ہے :

- مختلف ذرائع ابلاغ کا استعمال۔ جیسا کہ سی ڈی، ویڈیو، ویب کیمرہ اور ریڈیو وغیرہ
- حصہ لینے کے مختلف طریقے، ورکشاپس، سیکھنے کے مختلف طریقے، مل جل کر تقریبات منعقد کرنا، اور صحیح منصوبہ بندی کرنا وغیرہ
- مالی انعامات اور مالی محرک کا استعمال
- مناسب مقامات اور مناسب اوقات کا استعمال کرنا
- دلچسپی بڑھانے کے لیے اعلیٰ معیار کی منظّم کوشش کرنا

اگر ہم نے مؤثر طور پر کام کرنا ہے تو ہمیں میٹنگ بلانے کے روایتی طریقوں کو چھوڑنا ہوگا، جو زیادہ تر روایتی ماہرانہ ماحول میں ہوتے ہیں اور ہمیں زیادہ باقاعدگی سے کوشش کرنا ہوگی. اگر ہمیں شہریوں کو ہی اپنا ہدف بنانا ہے تو ہمیں اس عمل کو شہریوں کے نقطہ نظر سے دیکھنا ہوگا.

قدم نمبر7 معاشرے سے اخراج شدہ گروپوں کے ساتھ میں کیسے ملوث ہو سکتا / سکتی ہوں ؟

اوپر بیان کی جانے والی تجاویز پر دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اس بات کا یقین کیا جاسکے کہ معاشرے سے اخراج شدہ بعض گروپوں بھی اس سارے عمل کا حصہ بن سکیں. ان گروپوں کی شناخت کرنے کے لیے کمیونٹی گروپوں، ماہرین سے بات کی جاسکتی ہے اور مقامی علم رکھنے علم رکھنے والوں سے بھی معلوم کیا جاسکتا ہے. یہ بہت اہم قدم ہے جس سے مختلف افراد کے شامل ہونے کی اہلیت پر مختلف حالات کے پڑنے والے اثرات کے بارے میں معلوم کیا جاسکے گا.

مختلف حالات اپنے ساتھ مختلف حالات بھی لائیں گے جیسا کہ ؛

- طریقہ کار کو بہتر بنانا اور اپنانے کے بارے میں سہولیات
- چائلڈ کیئر کی فراہمی
- ترجمانوں کو استعمال کرتے ہوئے بات چیت کرنے کی مشکلات دور کرنا
- ویڈیو اور ٹیپ کا استعمال
- غیر جانبدارانہ وقوع (مقام) اور وقت کا انتخاب کرنا

قدم نمبر8 مجھے کون سے طریقے اختیار کرنے چاہییں ؟

پہلے اجاگر کیئے جانے والے مسائل پر غور کرنے سے انہیں مل جل کر حل کرنے طریقے بھی معلوم ہو جائیں گے . ہو سکتا ہے اس کا مطلب یہ ہو کہ اس خصوصی توجہ دی جائے یا کئی اطراف سے کوشش کی جائے . اس مرحلے پر ایک غور طلب پہلو یہ ہے کہ آیا آپ کو بہت مقدار میں یا کم لیکن اعلیٰ معیار کی تحقیق کی ضرورت ہے .

زیادہ مقدار میں ۔ یہ تحقیق کم پیچیدہ مسائل کے لیے استعمال کی جاتی ہے اور زیادہ تر اس وقت کامیاب ہوتی ہے جب آپ کو جلدی سے پبلک کا نظریہ اور رویّہ جاننے کی ضرورت ہوتی ہے ، مثال کے طور پر کسی سروے میں استعمال کے لیے . اس تحقیق کے نتائج اندازہ لگانے کے لیے استعمال کیئے جاسکتے ہیں ، تاہم اس قسم کی تحقیق کے نقصانات بہت زیادہ ہیں اور مسائل اور لوگوں کے انتخاب کرنے کی وجوہات کے بارے میں کوئی علم نہیں ہو پاتا .

اعلیٰ معیار کے اعتبار سے ۔ یہ تحقیق زیادہ پیچیدہ مسائل کے لیے استعمال کی جاتی ہے جن پر زیادہ غور و خوض کرنا پڑتا ہے . اس قسم کے مشورے کے حصول کے لیے عام طور پر ’’ فوکس گروپوں ‘‘ کو استعمال کیا جاتا ہے . اس قسم کی تحقیق کا سب سے اہم فائدہ یہ ہے کہ لوگوں کو ان مسائل کے بارے میں رائے دہی کا موقع مل جاتا ہے جو انہیں درپیش ہوتے ہیں اس سے آپ کو ان مسائل کے بارے میں فیصلہ کرنے کے لیے وجوہات مل جاتی ہیں یہ ضروری ہے کہ اس بات کا یقین کیا جائے کہ حصہ لینے والے افراد کے لیے آپ صحیح سپورٹ اور تربیت کا انتخاب کریں کیونکہ بہتر نتائج کے حصول کے لیے مختلف قسم کی مہارات اور ماہرانہ صلاحیتوں کی ضرورت ہوگی .

مرحلہ نمبر2۔ اپروچ (کوششوں) کی منصوبہ بندی کرنا

اس بات کا یقین کرلینا بہت ضروری ہے کہ آپ ایک ایسا منصوبہ تیار کریں جس میں یہ یقین کیا جاسکے کہ ہر کام مؤثراور باعمل طریقے سے کیا جائے جس سے آپ کے عزائم ومقاصد مکمل طور پر پورے ہوں. اس کے بہت سارے طریقے ہیں تاہم بہتر کوشش سے ہی فائدہ حاصل ہوگا. اس سلسلے میں بنائے جانے والے کسی بھی منصوبے میں ان عناصر کا ہونا ضروری ہے.

قدم نمبر1. مناسب طریقوں کی شناخت کرنا

یہاں بہت سارے طریقے ہیں جن کے ذریعے آپ اس کام میں ملوث ہوسکتے ہیں. آپ کو یہ یقین کرلینے کی ضرورت ہوگی کہ آپ کسی ایسے طریقے کا انتخاب کریں جو آپ کے مقاصد حاصل کرنے کی اہلیت رکھتا ہو. آپ کا انتخاب بہت سارے عناصر پر مشتمل ہوگا جس میں یہ سب شامل ہے؛

- ذرائع کی دستیابی۔ دونوں افرادی اور مالی
- آپکا اپنے سامعین کا انتخاب کرنااور یہ یقین کرلیں کہ وہ پوری طرح حصہ لیتے ہوں
- یہ یقین کرلیں کہ آپ لوگوں کو بتائیں کہ ان کے پاس انتخاب کے کتنے مواقع ہیں.
- نتائج کی اچھی طرح تحقیق کریں۔یہ جاننے کی کوشش کریں کہ یہ کیسی مؤثر طور پر کی جاسکتی ہے.
- حصے داروں کو فیڈبیک کے نتائج سے کیسے آگاہ کیاجاسکتاہےاوراپنے مقصد کے حصول کے لیے آپ کے پاس کتناوقت ہے.

آپ کوان باتوں پر بھی توجہ دیناہوگی:

- کمیونٹی کی صلاحیت۔ کیا آپ کواس بات کایقین ہے کہ جن لوگوں کے ساتھ آپ مشورے کر رہے ہیں وہ ملوث ہوناچاہتے ہیں،اور یہ کہ کیا آپ کو یقین ہے کہ جن لوگوں کے ساتھ آپ مشورہ وغیرہ کررہے ہیں ان میں ملوث ہونے کی صلاحیت موجود ہے.
- تنظیمی صلاحیت۔ مشورہ وغیرہ کرنے کا عمل کون شروع کرے گا، اور کیاان کے پاس صحیح علم ومہارت ہے یانہیں یا کیا کوئی خود مختیار ادارے ہیں جو یہ کام کرسکتے ہیں؟

قدم نمبر2۔ کمیونیکیشن (بات چیت کرنا)

ملوث ہونے کے تمام طریقوں کو صاف طور پر کی جانے والی بات چیت سے فائدہ پہنچے گا. اس کے لیے سب سے پہلے حصہ لینے کا شوق پیدا کرنا ہوگااور یہ یقین کرنا ہوگا کہ فیڈبیک مؤثر ہے. بات چیت کرنے کے لیے مناسب طریقوں پر غور کرنے کی ضرورت ہےاور جہاں کہیں حصہ لینے میں سامعین کی حوصلہ افزائی کرنا درکار ہوان طریقوں کواس کے مطابق بنایاجائے.

قدم نمبر3۔ فیڈ بیک (عوام کی طرف سے ردِ عمل)

کمیونٹیوں کے ساتھ ملوث ہونے کے سلسلے میں یہ سب سے اہم مرحلہ ہے۔ اس میں حصہ لینے والوں کو ملوث ہونے کے کسی بھی عمل کے نتائج سے پہلی فرصت میں آگاہ کرنا پڑتا ہے۔ اگر یہ عمل زیادہ عرصے کے لیے جاری رہنے والا ہو، تب فیڈ بیک کو بھی اسی طرح سے چلانا پڑتا ہے۔ بالکل سادہ فیڈ بیک جس کی بنیاد سادہ ہو جیسے ''یہ ہے جو آپ نے کہا تھا اور یہ ہے جو ہم نے کیا ہے'' عام طور پر حصہ داروں کو آگاہ کرنے کے لیے بامقصد ہوتی ہے۔ اس مرحلے کو بھی اسی طرح ترتیب دینے کی ضرورت ہے جس طرح ملوث ہونے کے عمل کو ترتیب دیا گیا تھا۔

مرحلہ نمبر3۔ معلومات وذرائع کا استعمال

یہ یقین کر لینا بہت ضروری ہے کہ تمام حصہ داروں کو صارفین کی طرف سے آنے والے نظریات سے آگاہ کیا جائے اور آپ اس بارے میں حقیقت پسند ہوں کہ ان نتائج سے کیا حاصل کیا جا سکتا ہے اور حاصل نہیں کیا جا سکتا، مثال کے طور پر، کیا یہ نتائج محدود عرصے والے مقاصد سے اخذ کئے گئے ہیں یا لمبے عرصے والے مقاصد سے تیار کئے گئے ہیں۔

قدم نمبر1۔ نتائج اور ردِ عمل کے بارے میں رپورٹ کرنا

یہ ضروری ہے کہ معلومات کے بارے میں رپورٹ صاف اور جامع ہو اور ہدف بنائے جانے والے عوام تک اس کی رسائی ہو جو منیجروں اور اور فیصلہ کنندگان کو اس سارے عمل کے بارے میں بتا سکیں، معلومات کو شیئر کرنا بھی انتاہی اہمیت کا حامل ہے تاکہ بہتر طرزِ عمل کے بارے میں یقین کیا جا سکے۔ ان نتائج کو کئی طریقوں سے پیش کیا جا سکتا ہے۔ باقاعدہ رپورٹیں اور ان کی وضاحت کے ذریعے۔ نقشے (خاکے) اور گرافوں کے ذریعے اور نمائش کے ذریعے، جیسا کہ جغرافیکل انفارمیشن سسٹم (جی آئی ایس) اور کسی معلومات (پیغام) کو ظاہر کرنے کے لیے نقشے بہترین ذریعہ ہیں۔

قدم نمبر2 ۔ تحقیق کرنا اور اہمیت معلوم کرنا

اگر صحیح اور بامقصد نتائج حاصل کرنا چاہتے ہوں تو معلومات کی تحقیق کرنے اور ان کی اہمیت جاننے کے لیے استعمال ہونے والے سوفٹ ویئر کا بغور جائزہ لیا جانا چاہیے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ آپ اپنے کارناموں (حاصل کئے گئے اہداف) کو اپنے پروجیکٹ میں محفوظ رکھیں۔ یہ یقین کرنے کے لیے کہ آپ کا پروجیکٹ کامیاب رہا ہے، آپ کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ آپ معلومات کا حاصل ہونے والے اہداف سے موازنہ کرتے ہوئے اپنے پروجیکٹ کا آڈٹ کریں (اسے چیک کریں)۔ ایسا کرنے کے لیے درجِ ذیل پہلوؤں پر توجہ دیں

اِن پُٹ (فراہم کیا جانے والا مواد)

ذرائع، یعنی رقم اور وقت کی صورت میں اس سارے عمل پر کیا کچھ خرچ آیا ہے۔

آؤٹ پُٹ (حاصل ہونے والے فوائد)

اس کی بدولت کیا جانے والا کام، مثال کے طور پر اس سے کتنے سوالنامے پُر کئے گئے ہیں۔

نتائج

اثرات۔ کیا آپ نے اپنے اہداف پورے کر لیے ہیں؟ کیا کام بخوبی انجام پایا ہے، کون سا کام اچھی طرح نہیں ہو سکا؟ اس سے سبق سیکھا جائے اور دیگر افراد سے معلومات کا تبادلہ کیا جائے

اہم نتائج

- باہمی طور اچھے روابط قائم ہونا اس کوشش کا ایک اہم حصہ ہونا چاہیے اور اس بارے میں واضح طور پر واضح ہونا چاہیے کہ آپ کس کے ساتھ ملوث ہونا چاہتے ہیں ور اس سارے عمل سے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں.

- یہ یقین کرنے کے لیے خصوصی توجہ دینی چاہیے کہ اس سارے عمل کو مناسب وقت پر شروع ہونا چاہیے اور مقصد کے حصول کے لیے یہ مناسب طریقہ کار ہو

- صرف ایک ہی طریقہ (وسیلہ) استعمال کرنا فائدہ مند نہیں ہے، جب بہت سارے ذریعے دستیاب ہوں تو کوئی مؤثر طریقہ (وسیلہ، ذریعہ) استعمال کرنا ہی بہتر ہے.

- ملوث ہونے، حصے لینے کے سارے طریقہ کار میں حصہ لینے پر خاص توجہ دینی چاہیے. مثال کے طور پر نوجوان افراد کے بارے میں قدیم طریقے بہت مؤثر ثابت ہو رہے ہیں جو کہ ماہرین کی نسبت دوسرے نوجوان افراد کے ساتھ نسبتاً جلدی میل جول کر لیتے ہیں (گھل مل جاتے ہیں)

اپنڈکس1

ملوث ہونے کے لیے استعمال ہونے والے طریقے

مشورے، رابطے کا طریقہ	وضاحت، تفصیل	فوائد	نقصانات	متعلقہ اخراجات
سروے	• بذریعہ ڈاک یا سروے انٹرویو	• مقامی لوگوں کے بارے علم ہوگا مختلف مسائل پر روشنی ڈالی جائے گی	• پیچیدہ مسائل کے لیے استعمال ہونا مشکل ہے • زیادہ ذرائع درکار ہونگے • یہ بتانا مشکل ہوگا کہ لوگوں کی نمائندگی ہو رہی ہے یا نہیں	• ٹیلیفون یا ڈاک کے ذریعے سروے مہنگا ثابت ہوگا
لوگوں کے پینل کا سروے	• نمائندگی کرنے والے گروپ کا سروے	• اگر اس پینل کو مناسب طور پر سپورٹ کیا جائے تو پیچیدہ معاملات کے لیے استعمال ہو سکے گا • وقت کے ساتھ ساتھ رائے کا پتہ چلتا رہے گا	• ابتدائی طور پر پینل تشکیل دینا ہوگا، جس پر وقت صرف ہوگا	• مہنگا، خصوصاً اگر کنسلٹنٹ استعمال کیے گئے
شہریوں کی جیوری	• کمیونٹی میں سے چند لوگ جنہیں باقاعدہ مسائل پر بحث مباحثہ کرنے کی تنخواہ ملتی ہے	• زیادہ پیچیدہ مسائل کے لیے استعمال ہو سکیں گے • جو لوگ اس میں شامل ہونگے انہیں معلومات حاصل کرنے کا موقع مل جائے گا	• یہ چند لوگ پوری کمیونٹی کی نمائندگی نہیں کر سکیں گے • وقت اور وسائل ضائع کرنے والا عمل ہے	• وقت کے لحاظ سے مہنگا پڑے گا

مشورے، رابطے کا طریقہ	وضاحت، تفصیل	فوائد	نقصانات	متعلقہ اخراجات
استصوابِ رائے	• یہ باقاعدہ کسی خاص مسئلے پر رائے دہی ہے	• زیادہ لوگوں کے نظریات بہت جلد معلوم کئے جا سکیں گے، کسی خاص مسئلے پر اظہار رائے ہو سکے گا	• اس کے نقصانات یہ ہیں کیونکہ یہ کسی ایک مسئلے کے بارے میں بتائے گا جس کے لیے جاننے کی ضرورت بھی نہیں ہو گی	• لوگوں کے نظریات جانے کا کافی مہنگا طریقہ ہے
طرزِ عمل کی منصوبہ بندی	• یہ ایسی تقریبات ہیں جو کسی کمیونٹی میں مقامی لوگوں کے لیے منعقد کی جاتی ہیں تاکہ وہ اپنی رائے کا اظہار کر سکیں	• مقامی لوگوں سے تفصیل سے بات ہو سکے گی	• یہ یقین کرنا کہ آنے والے افراد تمام ڈسٹرکٹ کی نمائندگی کر رہے ہیں، مشکل ہو گا	• کافی مہنگا پڑے گا
اصل حالات کے لیے منصوبہ بندی کرنا	• مشورہ کرنے کا بہتر طریقہ ہے جو گرد و نواح کو سامنے رکھ کر تیار کیا گیا ہے	• خاطر تواضع • پیچیدہ مسائل کے ساتھ نپٹا جا سکے گا • مقامی منصوبوں کے لیے فائدہ مند	• یہ یقین کرنا کہ آنے والے افراد پوری کمیونٹی کی نمائندگی کر رہے ہیں	• ایکشن پلان سے بھی زیادہ مہنگا ہے
فوکس گروپوں کے ذریعے	• کمیونٹی سے تھوڑے سے لوگوں کے گروپ کو بلایا جاتا ہے تاکہ کسی ایک خاص مسئلے پر ان کی مجموعی رائے معلوم کی جا سکے	• پیچیدہ مسائل پر غور کرنے کے لیے مفید ہے • اسے تشکیل دینا اور چلانا آسان ہے • کمیونٹی کے مختلف طبقوں پر توجہ دی جا سکتی ہے اور ان سے مشورہ کیا جا سکتا ہے	• ہو سکتا ہے ان نتائج میں کمیونٹی کی نمائندگی نہ ہو	• اسے چلانا کافی مہنگا ہو گا اگر بہت سارے گروپوں سے رابطہ کرنا پڑا تو اور مہنگا پڑ جائے گا

متعلقہ اخراجات	نقصانات	فوائد	وضاحت، تفصیل	مشورے، رابطے کا طریقہ
• کم خرچ اور ایک ایسا طریقہ جو مستقبل میں لوگوں کو ملوث کرنے میں استعمال کیا جاسکے گا	• ہر کسی کو انٹرنیٹ تک رسائی حاصل نہیں ہے۔ • بعض گروپ یہ طریقہ استعمال نہیں کریں گے جس سے نمائندگی محدود ہو جائے گی	• کسی بھی خاص موضوع کے بارے میں جاننے کا سستا ذریعہ ہے۔ • اس کے متعلقہ معلومات آسانی سے دستیاب ہو سکتی ہیں	• خیالی، تصوراتی مشورہ ویب سائٹ پر دیکھنے سے یا ای میل کے ذریعے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے	خیالی، تصوراتی مشورہ
• نسبتاً کم خرچ ہو گی خصوصاً اگر وسائل کو شیئر کر لیا جائے	• بہت کم لوگوں کی رائے ہو گی جو کمیونٹی کے نمائندے بھی نہیں اور ان کے نظریات بھی سوالنامے پُر کر کے اور انٹرویو سے حاصل کی گئی ہے	• کسی موضوع کو فروغ دینے اور ابھارنے کے لیے مؤثر ہے • تیار کرنے اور مقام وغیرہ کا انتخاب کرنے میں آسانی سے بدلا جاسکتا ہے	• معلومات پہنچانے اور لوگوں سے کسی خاص مسئلے پر ان کی رائے معلوم کرنے کے لیے استعمال کیا گیا	نمائشیں، روڈ شوز، اوپن ڈے اور اشتہاری بورڈوں کے ذریعے
• بہت کم خرچ ہے	• کمیونٹی میں سے زیادہ سرگرم کارکن غالب آسکتے ہیں	• حصے دار ایجنسیوں کے لیے مفید روابط • محنت، لگن سے کام ہو گا	• خصوصی طور پر بلائی جانے والی لوگوں اور حصے داروں کی میٹنگز ہوں گی جو ڈسٹرکٹ اور مقامی سطح پر درپیش مسائل پر مشورہ کریں گے	پبلک میٹنگز (لوگوں کا اکٹھے ہو کر تبادل خیال کرنا)

مشورے، رابطے کا طریقہ	وضاحت، تفصیل	فوائد	نقصانات	متعلقہ اخراجات
ایڈوائزری بورڈز	• ایک گروپ جو حصے داروں کو پالیسی مرتب کرنے کے لیے مشورے دیتا ہے	• حصہ دار ایجنسیوں کو مفید روابط فراہم ہوتے ہیں • مقامی لوگوں کی طرف سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جاتا ہے	• یہ چند لوگوں کی رائے ہو گی لہذٰا کمیونٹی کی نمائندگی نہیں ہو سکے گی • مقامی مسائل، شکایت کے سلسلے میں ایجنڈا تبدیل کیا جا سکے گا	• نسبتاً کم خرچ ہو گا
کانفرنس منعقد کرنے / اور تصوراتی عمل کے ذریعے	• مقامی لوگوں کو اپنے علاقے کے بہتر مستقبل اور ان کے متعلقہ مسائل کی بہتری کے لیے حصہ لینے کے لیے راغب کرنا	• تمام حصے داروں کے نمائندوں کو حصہ لینے کا موقع ملتا ہے • مقامی لوگوں کا علم، تجربات کا استعمال کرتے ہوئے حصہ لینے کا احساس اجاگر کرتا ہے • کمیونٹی کے اختیار کو فروغ دیتا ہے	• بہت زیادہ وقت درکار ہو گا • اس سے زیادہ توقعات وابستہ ہو جائیں گی	• سروس اور وسائل کے سلسلے میں کم خرچ ہے

اپنڈکس 2

کمیونٹی کے ساتھ ملوث ہونے کا موجودہ نظام

ٹیلیفون نمبر	رابطے کے لیے متعلقہ شخص	نظام / پروگرام کا نام
01924 305181	John Tollick جان ٹولک	نوجوان افراد کو ملوث کرنے کا پروگرام)
01924 306243	Anne Whiteley آن وٹیلی	ویکفیلڈ ٹینٹ اینڈ ریزیڈنٹس ایسوسی ایشن
01924 305347	Lisa Ward لیسا وارڈ	کمیونٹی اسمبلی
01924 305345	Sue Lightfoot سُو لائٹ فٹ	کونسلرز سرجریز
01924 306958	Kate Roe کیٹ روئے	سٹیزن پینل
01924 213092	Paul Cusworth پال کسورتھ	ویکفیلڈ ویسٹ پرائمری کیئر ٹرسٹ
01977 665814	Sue Perry سُو پیری	ایسٹرن ویکفیلڈ پرائمری کیئر ٹرسٹ
01924 787379	Tony Dean ٹونی ڈین	وی او ایکس
01924 306783	Kathy Allen کیتھی ایلن	کمیونٹیز آف انٹرسٹ
01924 789159	Catherine Lunn کیتھرین لُون	لرننگ پارٹنرشپ
01924 375222 ext 33352	Inspector Rob Little انسپکٹر راب لٹل	ویسٹ یارکشائر پولیس
07786 233584	Nisar Fariq نثار رفیق	ویکفیلڈ ایشیئن فورم کمیونٹی
01484 438800	Janet Donald جانٹ ڈونلڈ	مڈیارکشائر چیمبر آف کامرس
01924 292051	Sam Dean سام ڈین	پولیس اتھارٹی کمیونٹی فورمز

جاری ہے............

نظام / پروگرام کا نام	رابطے کے لیے متعلقہ شخص	ٹیلیفون نمبر
گراؤنڈ ورک ویکفیلڈ	اینڈی ڈالٹن Andy Dalton	01924 306111
کمیونٹی سیفٹی پارٹنر شپ	ایوجین پیناک Eugene Pinnock	01924 305120
آرٹس	موہن ڈی سلوا Mohan De Silva	01924 306498
ایریا کمیٹیاں :		
ویکفیلڈ سٹی	ایلیسن کوٹرل Alison Cotterill	01924 306983
ساؤتھ اینڈ رورل ویکفیلڈ	روئے آرمسبی Roy Ormsby	01924306983
ہوربری اینڈ اوسٹ	سُو ویلسن Sue Wilson	01924306983
پونٹی فریکٹ اینڈ نوٹنگلی	کیرن سوینی Karen Sweeney	01924306983
کیسل فورڈ	جِل ولکنسن Gill Wilkinson	01924306983
ہیمسورتھ، ساؤتھ ایلمسال اینڈ ساؤتھ کربی	جم نیوہم Jim Newham	01924306983
فیدرسٹون، نارمنٹن، شارسٹن، سٹینلی، رینتھروپ اینڈ ایکورتھ	کیتھی سِڈل Kathy Sidall	01924306983
سٹینلی، رینتھروپ اینڈ الٹوفٹ	رچرڈ ٹسّل Richard Tassell	01924306983